

جیسے قومی اسمبلی سے پاس ہوا

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء میں ترمیم کے لیے ایک ایکٹ

ہر گاہ کے یہ ضروری ہے کہ ذیل میں دیئے گئے مقاصد کے لیے انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء (XLIX بابت 2001ء) میں ترمیم کی جائے؛

اسے درج ذیل کے ذریعے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1 مختصر عنوان اور نفاذ:- (1) اس ایکٹ کو انکم ٹیکس (تیسری ترمیم) ایکٹ، 2016ء کہا جاسکتا ہے۔

(2) یہ بیک وقت نافذ ہو گا۔

2 آرڈیننس XLIX بابت 2001ء میں ترمیم-

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء (XLIX بابت 2001ء) میں مندرجہ ذیل مزید ترمیم کی جائیں گی:-

(1) دفعہ 99 کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:-

99A- تاجروں سے متعلق مخصوص شرائط۔

(1) ذیلی دفعہ (3) کی رو سے، ایک تاجر کے منافع اور وصولی پر ٹیکس ذیلی دفعہ (4) میں دی گئی وضاحت کے مطابق اس صورت میں ہو گا اگر اس

نے 31 دسمبر 2015ء تک پچھلے 10 ٹیکس سالوں میں سے کسی ایک کا بھی گوشوارہ جمع نہیں کروایا ہو گا اور ٹیکس کا حساب کتاب نوٹس شیڈول کے حصہ 1 میں دیئے گئے قواعد کے مطابق ہو گا۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کی رو سے کسی تاجر کے منافع اور وصولی پر عائد کردہ ٹیکس کی دفعہ (4) کی صراحت کے مطابق ہو گا، جو

(a) فائلر ہے یا

(b) این ٹی این کا حامل ہے اور ایک نان فائلر ہے لیکن گزشتہ 10 ٹیکس سالوں میں سے کسی ایک کا بھی گوشوارہ جمع کروایا ہے، اس کے ٹیکس کا

حساب نوٹس شیڈول کے حصہ II کے مطابق ہو گا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) اور (2) لاگو ہوں گی، اگر-

(a) تاجر کی طرف سے جمع کروائے گئے گوشوارے نوٹس شیڈول میں درج قوانین کے مطابق منظوری کے اہل ہیں:

(b) گوشواروں کا تعلق 2015 سے 2018 سے ہے: اور

(c) کاروبار سے آمدنی صرف تجارتی لین دین سے منافع اور وصولی پر مشتمل ہے۔

(4) اس دفعہ اور نوٹس شیڈول کے مقاصد کے لیے، "تاجر" سے وہ فرد یا افراد کی ایسوسی ایشن (AOP) ہے جو اشیاء یا سامان تجارت خرید کر مزید کسی پروسیسنگ کے بغیر اسے فروخت کرتے ہیں، اور وہ صرف فروخت کے بعد کاروبار سے متعلقہ مرمت کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔

تشریح 1- شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی فرد مندرجہ ذیل میں مصروف ہے:

- (a) وہ خدمات سرانجام دینا یا مہیا کرنا، جن کی صراحت دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (7) کی شق (II) میں کی گئی ہے؛ یا
- (b) پرجون کا ایسا کاروبار جو سیلز ٹیکس کے خصوصی طریقہ ہائے کار کے قواعد، 2007ء کے باب II کے قاعدہ (5) کی مد میں آتا ہو، اسے اس دفعہ کے مقاصد کے تحت تاجر شمار نہیں کیا جائے گا۔

تشریح 2- یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ یہ دفعہ سینیٹ آف پاکستان، قومی اسمبلی آف پاکستان یا صوبائی اسمبلی کے کسی ممبر پر لاگو نہیں ہوگی۔

(2) دوسرے شیڈول کے حصہ IV، شق (94) میں۔

(a) جملہ "ٹیکس سال 2016ء"، جو پہلی بار آئے گا، اسے جملہ "یکم جولائی 2015ء سے شروع ہو کر 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والی مدت" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(b) ہندسے "2016" کے بعد شرط میں، جملہ "یا 2017ء"، جو بھی صورت ہو "کا اضافہ کیا جائے گا؛ اور

(3) آٹھویں شیڈول کے بعد مندرجہ ذیل نئے شیڈول کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:-

### نواں شیڈول

(دیکھیں دفعہ 99A)

بالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس یا دیگر کسی نافذ العمل قانون میں کچھ مذکور ہو، اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے والے تاجر گو شواری جمع کرانے سمیت جائزہ لیے جانے کے آپشن کا حامل ہوگا، خواہ:-

(a) اس شیڈول کے علاوہ اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت یا

(b) اس شیڈول کی شرائط کے تحت۔

### حصہ I-

دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت آنے والے تاجر کے منافع اور وصولی پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینہ کے لیے قواعد

1 "کاروبار سے آمدن" کے حوالے سے دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت تاجر کے منافع اور وصولی کو قابل ٹیکس تجارتی سرگرمیوں کے

حوالے سے ذیل میں دیئے گئے طریقے سے شمار کیا جائے گا۔

2 اس حصہ کے تحت تاجر کے لیے ٹیکس سال 2015 کا زیر گردش سرمایہ پچاس ملین سے زائد نہیں ہو گا اور زیر گردش سرمایہ کا ایک فیصد کی شرح پر ٹیکس تجارتی سرگرمی سے ہونے والے منافع اور وصولی پر قابل ادا ہو گا۔

3 ٹیکس سال 2016، 2017 اور 2018 کے لیے اس حصہ کے تحت تاجر جس نے اس حصہ کے قاعدے 2 کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے ٹیکس ادا کر دیا ہے، وہ مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق اس حصہ کے قاعدے 4 میں صراحت کردہ ٹیکس ادا کرے گا، یعنی:-

(a) ٹیکس سال 2016 کے لیے تاجر ٹیکس سال 2015 کے دوران ظاہر کردہ زیر گردش سرمایہ کا کم سے کم تین گنا ٹرن اور کو ظاہر کرے گا؛ اور  
(b) ٹیکس سال 2017 اور 2018 کے لیے تاجر وہ ٹرن اور ظاہر کرے گا جس پر ادا کردہ ٹیکس پچھلے سال میں ادا کردہ ٹیکس سے کم از کم پچیس فیصد زیادہ ہو۔

4 اس حصہ کے قاعدہ 3 کے مقصد کے لیے ٹرن اور پر ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل ہو گی:-

ٹرن اور	شرح
(1)	(2)
جہاں ٹرن اور 50 ملین روپے سے زائد نہ ہو	فیصد 0.2
جہاں ٹرن اور 50 ملین روپے سے زائد ہو لیکن 250 ملین روپے سے تجاوزی نہ کرے	100,000 روپے نیز 50 ملین روپے سے زائد رقم کا 0.15 فیصد
جہاں ٹرن اور 250 ملین سے زائد ہو	400,000 روپے نیز 250 ملین روپے سے زائد رقم کا 0.1 فیصد

5 اس حصہ کے تحت تاجر دفعہ 111 کے مقصد کے لیے اس حصہ کے قاعدہ 3 کے تحت ادا کردہ ٹیکس کے حوالے سے ٹیکس سال 2016 سے 2018 کے لیے دفعہ 2 کی شق (28A) میں صراحت کردہ غیر مستحکم آمدنی کا کریڈٹ لینے کا حقدار ہو گا۔

## حصہ-II

دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت تاجر کے منافع اور وصولی پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینہ کے لیے قواعد

1 کاروبار سے آمدن کے حوالے سے دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت تاجر کے منافع اور وصولی کو قابل ٹیکس تجارتی سرگرمیوں کے حوالے سے ذیل میں دیئے گئے طریقے سے شمار کیا جائے گا۔

2 ٹیکس سال 2015 کے لیے اس حصے کے تحت تاجر کے منافع اور وصولی پر قابل ادا ٹیکس مندرجہ ذیل میں سے جو زیادہ ہوگا اس کے مطابق ہوگا:-

(a) ٹیکس سال 2014 کے لیے ادا کردہ ٹیکس سے 25 فیصد زیادہ یا موجودہ ٹیکس سال جس کا گوشوارہ قابل ٹیکس آمدن کی بنیاد پر جمع کرایا گیا ہے۔

(b) حصہ I کے قاعدہ 4 میں بیان کردہ شرحوں کے مطابق ٹرن اوور پر ٹیکس؛ یا

(c) تیس ہزار روپے

3 ٹیکس سال 2016 سے 2018 تک کے لیے، اس حصے کے تحت تاجر کے منافع اور وصولی پر قابل ادا ٹیکس درج ذیل میں سے جو زیادہ ہوگا اس کے مطابق ہوگا:

(a) پچھلے ٹیکس سال کے لیے ادا کردہ ٹیکس سے قابل ٹیکس آمدنی کی بنیاد پر 25 فیصد سے زیادہ ٹیکس؛ یا

(b) حصہ I کے قاعدہ 4 میں بیان کردہ شرحوں کے مطابق ٹرن اوور پر ٹیکس۔

4 اس حصے کے تحت تاجر جس نے اس شیڈول کے تحت گوشوارہ جمع کرانے کی مقررہ تاریخ سے پہلے ٹیکس سال 2015 کے لیے گوشوارہ جمع کر دیا ہے، وہ اس شرط پر نظر ثانی شدہ گوشوارہ جمع کرا سکتا ہے کہ ٹیکس مندرجہ ذیل میں سے جو زیادہ ہوگا اس کے مطابق ادا کیا جائے گا:

(a) نظر ثانی شدہ گوشوارے کی بنیاد پر اس حصے کے قاعدہ 2 کے مطابق ٹیکس؛

یا

(b) اصل گوشوارے کے مطابق ادا کردہ ٹیکس سے 10 فیصد زیادہ ٹیکس۔

5 ٹیکس سال 2015 کے لیے دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (6) کی شق (ba) کی شرائط کا اطلاق ایسے تاجر پر نہیں کیا جائے گا جس نے اس شیڈول کے تحت گوشوارہ جمع کرانے کی مقررہ تاریخ سے قبل اس حصے کے قاعدہ 4 کے تحت نظر ثانی شدہ گوشوارہ جمع کروایا ہو۔

6 حصہ 1 کے قاعدہ 4 میں صراحت کردہ شرحوں کے مطابق منافع پر ٹیکس کے حوالے سے دفعہ 2 کی شق (A28) میں بیان کردہ قابل ٹیکس آمدن ظاہر کردہ آمدنی سے زیادہ ہو تو اس حصے کے تحت تاجر دفعہ 111 کے مقصد کے لیے مذکورہ آمدن اور قابل ٹیکس آمدن کے مابین فرق سے کریڈٹ لینے کا انتخاب کر سکتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ فرق کے ایک فیصد کی شرح سے گوشوارے کے ساتھ ٹیکس ادا کیا گیا ہو۔

### حصہ-III

#### حصہ I اور حصہ II کے تحت تاجروں کے لیے عمومی شرائط

- 1 ایسے تاجر جو "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے علاوہ دیگر قابل ٹیکس تجارتی سرگرمیوں سے آمدن حاصل کر رہے ہوں وہ اس شیڈول کے تحت اہل نہیں ہوں گے۔
- 2 دفعہ 177 اور C214 کی شرائط کا اطلاق ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک کے لیے اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے والے تاجر پر نہیں ہوگا۔
- 3 اس شیڈول کے حصہ I کے تحت اہل قرار پانے والا تاجر اس حصہ کے قاعدہ 17 کے فارم "A" میں بیان کردہ گوشوارے کو جمع کرائے گا اور اس شیڈول کے حصہ II کے تحت اہل قرار پانے والا تاجر انکم ٹیکس قواعد، 2002 کے مطابق گوشوارہ جمع کرائے گا۔
- 4 اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے والا تاجر اس آرڈیننس کے تحت جمع کیے گئے یا کٹے گئے کسی بھی ود ہولڈنگ ٹیکس کی تجارتی سرگرمی سے حاصل ہونے والے منافع یا وصولی پر قابل ادا ٹیکس کے مقابل ایڈ جسٹمنٹ کے دعوے کا حق نہیں رکھتا۔
- 5 اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے والا تاجر حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3 اور 4 کے تحت قابل ادا ٹیکس کے خلاف واجب الادا ریفرنڈ کی ایڈ جسٹمنٹ کا دعویٰ کرنے کا حق نہیں رکھتا۔
- 6 اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے والا تاجر اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی ٹیکس کریڈٹ کا حقدار نہیں ہوگا۔
- 7 اگر ایک تاجر ٹیکس سال 2015 کا گوشوارہ جمع کرانے کے بعد کسی بھی ٹیکس سال 2016، 2017 یا 2018 کا گوشوارہ جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے تو وہ اس شیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک اہل قرار نہیں پائے گا۔ بلا لحاظ اس امر کے کہ اس شیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے گوشوارہ اس طرح گوشوارے جمع کرانے کے وقت معیار کے مطابق پائے گئے تھے، اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط کا اطلاق بھی ہوگا۔

8 جہاں کمشنر کے ذریعہ یہ معلوم ہو جائے کہ تاجر اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے کا قابل نہیں تھا یا ٹیکس سال 2015 سے 2018 کے درمیان کسی بھی وقت ٹیکس کی عدم ادائیگی یا گوشوارہ جمع کرانے میں ناکامی کی صورت میں اس شیڈول کے تحت اہل قرار نہیں پائے گا۔ تاجر کا اس شیڈول کے علاوہ اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت جائزہ لیا جائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط کا اطلاق ہو گا۔

9 حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3 اور 4 کے تحت قابل ادائیگی اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کی مجاز شاخوں میں ادا کیا جائے گا اور کمپیوٹرائزڈ ٹیکس ادائیگی کی رسید (سی پی آر) کی ایک نقل بطور ثبوت، مجوزہ گوشوارے، یا جو بھی صورت ہو، کے ساتھ مقررہ تاریخ تک فراہم کی جائے گی۔

10 اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے والا تاجر دفعہ 153 کے مقصد کے لیے مجوزہ فرد قرار نہیں دیا جائے گا۔

11 تجارتی سرگرمی سے متعلقہ آمدن اور اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے کے لیے۔  
(a) یہ تصور کیا جائے گا کہ کمشنر نے اس ٹیکس سال کے لیے آمدن اور قابل ادائیگی کا جائزہ مکمل کر لیا ہے اور اسے حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3 یا 4 کے برابر پایا ہے؛ اور

(b) اس آرڈیننس کے تمام مقاصد کے لیے مخصوص یا مقررہ گوشوارے جیسا بھی معاملہ ہو، دفعہ 120 کے اطلاق سمیت تشخیص کا حکم سمجھا جائے گا۔

وضاحت- ٹیکس دور کرنے اور اس قاعدہ کے مقاصد کے لیے بیان کیا جاتا ہے کہ آمدن سے مراد قابل ٹیکس آمدن یا ناقابل ٹیکس آمدن ہے۔

12 وفاقی حکومت و قانونی قناسرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس شیڈول میں ترمیم کر سکتی ہے تاکہ اس میں کسی قاعدہ کو شامل کر سکے، کسی قاعدہ میں ترمیم کر سکے یا اسے شیڈول سے حذف کر سکے۔

13 دفعہ 116 کی ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کا اطلاق اس شیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے اہل قرار پانے والے تاجر پر نہیں ہو گا، اگر اس کی مذکورہ سال کے لیے ظاہر کردہ آمدن ایک ملین روپے سے کم ہو۔

14 بلا لحاظ اس امر کے کہ قواعد میں کچھ مذکور ہو، اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے والا گوشوارہ دفعہ 122 کے تحت ترمیم کے تابع ہو سکتا ہے، جہاں مخصوص معلومات جیسا کہ دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (8) میں بیان کیا گیا ہے، کمشنر کے علم میں یا اس کے پاس آئیں تو اس صورت میں اس آرڈیننس کی تمام شرائط کا اطلاق ہو گا۔

15 اس شیڈول میں، -

- (a) "مقررہ تاریخ" سے مراد وہ تاریخ ہے جسے وفاقی حکومت ٹیکس سال 2015 اور ٹیکس سال 2016، 2017 اور 2018 کے لیے مقرر کرے اور یہ تاریخ دفعہ 118 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (b) میں بیان کردہ تاریخ ہو۔
- (b) "ٹرن اوور" سے مراد ٹرن اوور کی وہ تعریف ہے جو دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ 3 کی شق (a) میں کی گئی ہے۔

16 نشہ آور اشیاء پر کنٹرول کے ایکٹ، 1997 (XXV بابت 1997)، انسداد دہشت گردی ایکٹ، 1997 (XXVII بابت 1997) اور انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ، 2010 (VII بابت 2010) کی رو سے سز یافتہ افراد اس شیڈول کے تحت اہل نہیں ہوں گے۔

17 اس شیڈول کے حصہ I کے تحت اہل قرار پانے والے تاجر کے لیے گوشوارہ ذیل میں دیئے گئے فارم A کی صورت میں ہوگا:-

#### فارم-A

اس شیڈول کے حصہ I کے تحت اہل قرار پانے والے تاجر کے لیے ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک  
کے لیے گوشوارہ

پروپرائیٹر / مینجنگ ممبر AOP کا نام

قومی شناختی کارڈ: (مہربانی فرما کر CNIC کی ایک نقل منسلک کریں)

کاروبار کا نام اور پتہ

فون: \_\_\_\_\_ ای میل: \_\_\_\_\_ موبائل: \_\_\_\_\_

پروپرائیٹر کا رہائشی پتہ:

AOP کے ممبران کے نام اور رہائشی پتے (اگر لاگو ہو):

- 
- 
- (1) زیر گردش سرمایہ کی رقم \_\_\_\_\_
- (2) مذکورہ بالا (1) پر قابل ادا ٹیکس (صرف ٹیکس سال 2015 کے لیے) \_\_\_\_\_
- (3) کل ٹرن اوور \_\_\_\_\_
- (4) مذکورہ بالا (3) پر قابل ادا ٹیکس (صرف ٹیکس سال 2016, 2017 اور 2018 کے لیے) \_\_\_\_\_
- (5) ٹیکس کی رقم [(2) or (4)] \_\_\_\_\_
- (6) CPR نمبر \_\_\_\_\_ تاریخ: \_\_\_\_\_ :

### اقرار نامہ:

میں \_\_\_\_\_ CNIC نمبر \_\_\_\_\_ ٹیکس گزار کی حیثیت سے جیسا کہ اوپر نام بیان کیا گیا ہے، اس امر کا باہوش و حواس اقرار کرتا ہوں کہ میرے علم اور یقین کے مطابق جو معلومات اس سادہ گوشوارے میں دی گئی ہیں، وہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بابت 2001) کے نوٹ شیڈول کے حصہ I کی جملہ شرائط کے مطابق ہر لحاظ سے درست اور مکمل ہیں۔

دستخط: \_\_\_\_\_

تاریخ: \_\_\_\_\_